بنتِ علیؑ ہے زینبؑ

بنتِ خاتونِ جناں بنتِ علیؑ ہے زینبؑ
مریمؑ و سارہؑ و حواؑ سے بڑی ہے زینبؑ

کبھی زہراؑ کبھی حیدرؑ کبھی آغوشِ نبیؐ
گویا قرآن کی گودوں میں پلی ہے زینبؑ

روز جنت کی بہاروں سے اترتی ہے نظر
گلشنِ فاطمہؑ زہرا کی کلی ہے زینبؑ

جس کی عصمت کی قسم کھاتے ہیں اللہ و نبیؐ
ایسے معصوم اجالوں سے بنی ہے زینبؑ

اِس کی رگ رگ میں شجاعت کا لہو بولتا ہے
گفتگو کرتی ہوئی نادِ علیؑ ہے زینبؑ

عالمِ کفر تہہ و بالا ہوا جاتا تھا
ایک اِک گام پہ اِس طرح چلی ہے زینبؑ

364

وقت سکتے میں ہے اور کون و مکاں ہیں خاموش
ایسا لگتا ہے کہیں بول رہی ہے زینبؑ

وہ کیا سیدِ سجادؑ نے جو تو نے کہا
تیرے کہنے پہ امامت بھی چلی ہے زینبؑ

جرات و عصمت و عظمت میں مشیعت کی قسم
مثلِ حسنینؑ ہے زہراؑ ہے نبیؐ ہے زینبؑ

جب بھی یہ نام لیا ٹل گئی ہر اِک مشکل
یہ تیرا نام ہے یا نادِ علیؑ ہے زینبؑ

جس کی ماں فاطمہؑ نانی ہے خدیجہؑ گوہر
وہ سخی بنتِ سخی بنتِ سخی ہے زینبؑ